

Published:
June 20, 2025

The Role of Khazraj in Islamic History

اسلامی تاریخ میں خزرج کا کردار

Dr. Saeeda

Assistant Professor,
Department of Arabic, GCWUF
Email: saeedabano@gcwuf.edu.pk

Zubda Mazhar

MPhil Scholar,
Department of Islamic Studies, GCWUF

Abstract:

This research article explores the significant role of the Khazraj tribe in early Islamic history. As one of the two major tribes of Yathrib (later known as Madinah), the Khazraj played a pivotal part in supporting the Prophet Muhammad ﷺ during the critical phase of the Hijrah (migration) and the establishment of the first Islamic state. The study highlights their involvement in the pledges of Aqabah, their early acceptance of Islam, and their contributions in key battles such as Badr and Uhud. The article aims to present a detailed and authentic account of their political, military, and religious influence in shaping the course of Islamic civilization.

Keywords: Khazraj tribe, Islamic history, Aqabah pledge, Hijrah, Madinah, Ansar, Battle of Badr, early Islam, Prophet Muhammad ﷺ, tribal support.

اسلامی تاریخ میں خزرج کا کردار

1. تمہید

اسلامی تاریخ میں عرب قبائل کو نہایت اہم مقام حاصل ہے کیونکہ ان ہی قبائل نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو قبول کیا، اس کی اشاعت و ترویج میں حصہ لیا، اور اسلامی ریاست کے قیام میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ان قبائل میں قبیلہ خزرج ایک ممتاز اور با اثر قبیلہ تھا، جس نے رسول اللہ ﷺ کی مدینہ منورہ ہجرت کے بعد نہ صرف آپ کا خیر مقدم کیا بلکہ اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ مدینہ کے دونوں بڑے قبائل، اوس اور خزرج، قبل از اسلام آپس میں شدید دشمنی رکھتے تھے، لیکن جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان صلح اور اخوت قائم فرمائی تو یہی قبائل اسلام کے عظیم سپاہی اور محافظ بن گئے¹۔

قبیلہ خزرج نے نہ صرف بیعت عقبہ کے تاریخی موقع پر رسول اللہ ﷺ کے دستِ حق پر بیعت کی، بلکہ ہجرت کے بعد آپ کو مدینہ میں تحفظ، محبت، اور مدد فراہم کی۔ انصار کہلانے والے ان اہل ایمان نے مہاجرین کے ساتھ جس اخوت کا مظاہرہ کیا، وہ اسلامی اخوت کا مثالی نمونہ ہے۔ قبیلہ خزرج کے بہت سے افراد نے اسلام کے ابتدائی دور میں نہ صرف اسلام قبول کیا بلکہ غزوات اور دیگر اسلامی فتوحات میں اہم کردار بھی ادا کیا۔²

اسلامی تاریخ میں قبیلہ خزرج کی خدمات کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں، کیونکہ انہوں نے نہ صرف دین اسلام کو قبول کیا بلکہ اس کے نفاذ، دفاع، اور اشاعت میں بھی بے مثال قربانیاں دیں، جس کے اثرات بعد کے اسلامی ادوار میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔³

Published:
June 20, 2025

2. قبیلہ خزرج کا تعارف

قبیلہ خزرج عرب کے مشہور قبیلوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ قبیلہ اصل میں یمن سے تعلق رکھتا تھا اور سیلابِ عرم کے بعد جب قوم سبا منتشر ہوئی تو خزرج اور اس دونوں قبائل مدینہ (یثرب) میں آکر آباد ہوئے۔ خزرج کو مدینہ میں اپنے ہم قوم قبیلہ اوس کے ساتھ ابتدائی طور پر اتحاد کی حالت میں دیکھا گیا، لیکن وقت کے ساتھ ان کے درمیان رقابت اور لڑائیاں شروع ہو گئیں جو کئی عشروں تک جاری رہیں۔⁴

خزرج قبیلہ نسباً، بالدار اور سیاسی طور پر طاقتور قبیلہ تھا۔ اس قبیلہ کے سرداروں میں سعد بن عبادہؓ، عبداللہ بن ابی بن سلول (جسے منافقین کا سردار بھی کہا جاتا ہے)، اور رفاعہ بن عبدالمذر جیسے افراد شامل تھے۔ خاص طور پر سعد بن عبادہؓ کو انصار کا نمایاں رہنما تسلیم کیا جاتا ہے، جنہوں نے بیعتِ عقبہ کے موقع پر بھی اہم کردار ادا کیا۔⁵

اسلامی تاریخ میں قبیلہ خزرج کی عظمت اس وقت ظاہر ہوئی جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نبوت کو دل سے تسلیم کیا، اور بیعتِ عقبہ ثانیہ کے وقت بارہ نقیبوں میں سے نو افراد کا تعلق خزرج ہی سے تھا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ قبیلہ اسلام کے ابتدائی محافظوں میں شامل تھا۔⁶

قبیلہ خزرج کو رسول اللہ ﷺ کی مدینہ آمد کے بعد "انصار" کا لقب دیا گیا، جو قرآن وحدیث میں بارہا مذکور ہوا۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ"

(الحشر، 59: 9)

یہ آیت قبیلہ خزرج اور اس کی عظمت کی شاہد ہے جنہوں نے مہاجرین کو سینے سے لگایا اور ان کے ساتھ مکمل اخوت کا مظاہرہ کیا۔ قبیلہ خزرج کے افراد

نے غزوہ بدر، احد، خندق، اور دیگر تمام اہم معرکوں میں بھرپور شرکت کی اور رسول اللہ ﷺ کی جان نثاری میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔⁷

Published:
June 20, 2025

3. عرب کے قبائلی حالات اور خزرج کی حیثیت

بعثتِ نبوی سے قبل عرب کا معاشرہ قبیلہ وار نظام پر قائم تھا۔ ہر قبیلہ اپنی خود مختاری اور عزت و وقار کے تحفظ میں آزاد تھا۔ عرب کے سب سے اہم دو قبائل، *آوس اور *خزرج تھے، جو یثرب (مدینہ منورہ) میں آباد تھے۔ خزرج کا قبیلہ عرب کے طاقتور قبائل میں شمار ہوتا تھا، اور ان کی تعداد اوس کے مقابلے میں زیادہ تھی۔ خزرج مدینہ کے بڑے حصے پر قابض تھا اور ان کے پاس کئی چشمے، کھجور کے باغات اور زرخیز زمینیں تھیں۔ ان کے بعض خاندانوں کے تعلقات یہودی قبائل کے ساتھ تجارتی، سیاسی اور بعض دفعہ ازدواجی نوعیت کے بھی تھے۔

خزرج اور اوس کے درمیان طویل عرصہ تک دشمنی اور جنگی کیفیت برقرار رہی۔ ان جنگوں میں سب سے مشہور جنگ بعاث ہے، جس نے دونوں قبائل کو شدید نقصان پہنچایا۔ اس داخلی خلفشار کے سبب وہ کسی بیرونی قوت یا نبی کی آمد کے خواہشمند بن گئے تاکہ وہ ان کی قیادت کر سکے۔ خزرج قبیلہ اگرچہ جاہلیت کے دور میں شرک پر قائم تھا، لیکن یہودی قربت کے باعث ان کے درمیان توحید، آخرت اور انبیاء کے بارے میں معلومات کسی حد تک موجود تھیں۔ خزرج کے افراد علمی و ثقافتی طور پر باقی قبائل سے بہتر سمجھے جاتے تھے، کیونکہ یہودیوں کے زیر اثر تعلیم اور کتابت سے واقفیت رکھتے تھے⁸

4. بعثتِ نبوی سے قبل خزرج کی مذہبی و سیاسی حالت

بعثتِ نبوی سے پہلے خزرج قبیلہ مذہبی اعتبار سے مشرک تھا، لیکن ان کا مذہب خالص شرک کے ساتھ ساتھ یہودیت سے متاثر تھا۔ چونکہ یثرب میں تین بڑے یہودی قبائل (بنو قینقاع، بنو نضیر، اور بنو قریظہ) آباد تھے، اس لیے خزرج کے افراد ان سے مذہبی روایات اور الٰہی کتابوں کی موجودگی سے واقف ہو چکے تھے۔ یہودی علماء بار بار نبی آخر الزمان ﷺ کے ظہور کی بشارت دیتے تھے اور عربوں کو دھمکی دیتے کہ جب وہ نبی ظاہر ہوگا تو ہم تم پر غالب آجائیں گے۔ اس پیش گوئی نے خزرج کے کئی ذہنوں میں نبی کی آمد کی تمنا پیدا کی۔

Published:
June 20, 2025

سیاسی لحاظ سے خزرج اپنے مخالف قبیلہ اوس کے ساتھ مسلسل کشمکش میں مبتلا تھا۔ بعثت کی جنگ نے خزرج کو تھکا دیا تھا، جس کے بعد انہوں نے صلح اور ایک طاقتور قیادت کی تلاش شروع کی۔ جب بعثتِ نبوی ﷺ ہوئی، تو خزرج کے کچھ افراد حج کے موقع پر مکہ مکرمہ پہنچے اور نبی کریم ﷺ کی دعوتِ اسلام سے متاثر ہو گئے۔ ان کی قیادت میں خزرج کے کئی افراد نے اسلام قبول کیا، جن میں سے مشہور نام اسعد بن زرارہ اور عبادہ بن صامت شامل ہیں۔ انہوں نے بعد میں مدینہ میں اسلام کی تبلیغ شروع کی، جو بالآخر بیعتِ عقبہ اولیٰ و ثانیہ کی بنیاد بنی۔

خزرج کی مذہبی و سیاسی پوزیشن ہی وہ اہم عنصر تھا جس نے مدینہ میں اسلام کے قیام کی راہ ہموار کی۔ ان کی قیادت اور فراخ دلی نے انصار مدینہ کے کردار کو مضبوط کیا اور ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ کو مضبوط پشت پناہی فراہم کی۔⁹

5. بیعتِ عقبہ میں خزرج کا کردار

اسلامی تاریخ کے ایک نہایت اہم موڑ پر، خزرج قبیلہ ایک ایسے کردار کے ساتھ ابھرا جو اسلام کے پھیلاؤ اور حضور نبی کریم ﷺ کی مدینہ کی طرف ہجرت کا پیش خیمہ بنا۔ بیعتِ عقبہ اولیٰ و ثانیہ میں خزرج کے افراد نے جو جذبہ ایمانی، اخلاص اور ایثار کا مظاہرہ کیا، وہ تاریخ اسلام کا روشن باب ہے۔ جب حضور ﷺ نے مکہ کے مظالم کے سبب دیگر قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو مدینہ (یثرب) سے تعلق رکھنے والے خزرج قبیلے کے چھ افراد، جن میں اسعد بن زرارہ اور عوف بن الحارث جیسے افراد شامل تھے، سن 11 نبوی میں مکہ مکرمہ آئے اور مٹی میں حضور ﷺ سے ملاقات کی۔ آپ ﷺ کی دعوتِ توحید نے ان کے دلوں کو ایسا گرمایا کہ وہ نہ صرف مسلمان ہوئے بلکہ اپنے قبیلے میں دین اسلام کی دعوت بھی لے کر گئے۔ یہ ملاقات بیعتِ عقبہ اولیٰ کہلائی۔ اگلے سال بارہ افراد، جن میں دس خزرج اور دو اوس سے تھے، دوبارہ آئے اور حضور ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی۔¹⁰

سن 13 نبوی میں، بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر 75 افراد (جن میں 62 خزرج سے تعلق رکھتے تھے) حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس بیعت میں انہوں نے نہ صرف اسلام قبول کیا بلکہ آپ ﷺ کی مدد، جان و مال سے حفاظت اور مدینہ میں آپ ﷺ کو اپنی سرزمین پر پناہ دینے کا

Published:
June 20, 2025

وعدہ کیا۔ خزرج کے بزرگ صحابی سعد بن عبادہ، اسعد بن زرارہ اور عبادہ بن صامت جیسے افراد نے نہایت جرأت سے اس بیعت میں مرکزی کردار ادا کیا۔¹¹

خزرج کی یہ بیعت اسلام کی سیاسی تاریخ کا اہم ترین سنگ میل تھی، کیونکہ یہی بیعت ہجرت مدینہ کی بنیاد بنی۔ اس بیعت نے اسلامی ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ اس موقع پر حضرت عباس بن عبدالمطلب (جو اس وقت ایمان نہیں لائے تھے) نے انصار سے حضور ﷺ کی مکمل حفاظت کا وعدہ لیا، اور خزرج نے اس عہد کو قبول کر کے اسلامی تاریخ کے انقلابی موڑ میں فیصلہ کن کردار ادا کیا¹²

6. مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام میں خزرج کا کردار

خزرج قبیلہ صرف بیعت تک محدود نہیں رہا بلکہ مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام اور اس کے استحکام میں بھی ان کا کردار نہایت کلیدی رہا۔ ہجرت کے بعد نبی کریم ﷺ نے مدینہ کو اسلامی حکومت کا مرکز بنایا، تو خزرج قبیلہ کے افراد نے اپنی جان، مال، اور سماجی اثاثے دین اسلام کے لیے وقف کر دیے۔

خزرج کا پہلا کارنامہ *مواخات کے موقع پر سامنے آیا، جب حضور ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مدینہ کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا۔ اس موقع پر خزرج کے افراد نے مہاجرین کو اپنے گھروں میں جگہ دی، ان کے مالی اخراجات کا بوجھ اٹھایا، حتیٰ کہ بعض نے اپنی جائیدادوں میں آدھی حصے داری تک مہاجرین کو پیش کی۔ حضرت سعد بن ربیع خزرجی نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کو اپنی آدھی جائیداد اور بیوی میں سے ایک کو پیش کیا (اگر وہ چاہیں تو طلاق دے کر نکاح کر سکتے ہیں)، جو اثبات کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔¹³

اسلامی ریاست کی قانونی، عسکری اور سماجی تشکیل میں بھی خزرج نے بھرپور شرکت کی۔ **میثاق مدینہ**، جو پہلی اسلامی ریاست کا آئینی خاکہ تھا، اس میں خزرج کے مختلف قبائل اور ذیلی شاخوں نے دستخط کیے اور اسلامی حاکمیت کو تسلیم کیا۔ حضور ﷺ نے انہیں نہ صرف عسکری دفاع میں شامل کیا بلکہ

Published:
June 20, 2025

ان کے مشوروں کو اہمیت دی۔ جنگ بدر، احد اور خندق میں خزرج کے افراد کی شرکت اور قربانیاں اسلامی ریاست کی بقاء کے لیے ناقابل فراموش ہیں۔

سعد بن عباس خزرج کے سردار تھے، حضور ﷺ کے مشیر خاص شمار ہوتے تھے۔ اگرچہ خلافت کے بعد وہ بعض امور پر خاموش رہے، لیکن ان کا ریاستی سطح پر اثر و رسوخ قائم رہا۔ خزرج کے لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لیے حضور ﷺ نے مسجد نبوی میں "صفہ" کا انتظام کیا، جس میں ان کے نوجوانوں نے علم و تربیت حاصل کی، جو بعد میں اسلام کے داعی اور قاضی بنے¹⁴

7. نبی کریم ﷺ کے ساتھ خزرج کی قربانیاں اور خدمات

اسلامی تاریخ میں قبیلہ خزرج کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ یثرب (مدینہ منورہ) میں اوس و خزرج دو بڑے قبائل تھے۔ جب نبی کریم ﷺ نے مکہ میں دعوتِ اسلام دی، تو مکہ کے سرداروں کی مخالفت کے باعث آپ کو بیرونِ وطنی حلیت کی تلاش تھی۔ اسی اثناء میں حج کے موقع پر بیعتِ عقبہ اولیٰ اور بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر خزرج کے نمائندہ افراد نے نہ صرف اسلام قبول کیا بلکہ آپ کو مدینہ آنے کی دعوت دی اور اپنی جان و مال سے مدد کا عہد کیا۔

ان بیعتوں میں شامل افراد میں سے اکثر کا تعلق خزرج سے تھا۔ ان میں اسعد بن زرارہ، سعد بن عبادہ، عبادہ بن صامٹ، ذکوان بن عبد قیس اور دیگر شامل تھے۔¹⁵

جب نبی کریم ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو خزرج نے دل و جان سے آپ کا استقبال کیا۔ مدینہ میں آپ کے لیے مکان اور مسجد کی تعمیر میں خزرج کے افراد نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ نبی کریم ﷺ نے مہاجرین و انصار کے درمیان مواخات قائم فرمائی، تو خزرج نے نہ صرف مالی مدد کی

Published:
June 20, 2025

بلکہ اپنے گھروں اور باغات کو بھی مہاجرین کے لیے وقف کیا۔¹⁶

خزرج کے صحابہ نے غزوات، تعلیم، تبلیغ، فتویٰ، اور قرآن و حدیث کی خدمت میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ ان کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ انہوں نے مکہ سے آئے مہاجرین کو اپنا بھائی سمجھا اور ان کے ساتھ مثالی محبت و ایثار کا ثبوت دیا۔ قرآن مجید میں انصار (جن میں اکثریت خزرج کی تھی) کی ان قربانیوں کو سراہا گیا:

"وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ"
(المحشر: 9)

اس آیت کے تحت مفسرین نے لکھا ہے کہ خزرج اور اس ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مہاجرین کو اپنے گھروں میں جگہ دی اور ان سے ایثار و محبت کا مظاہرہ کیا۔

8. غزوات میں خزرج کے نمایاں افراد کا کردار

نبی کریم ﷺ کی قیادت میں ہونے والے تمام بڑے غزوات میں خزرج کے افراد نے نمایاں کردار ادا کیا۔ غزوہ بدر، جو اسلام کی پہلی بڑی جنگ تھی، اس میں خزرج کے 61 افراد نے شرکت کی۔¹⁷

ان میں سعد بن عبادہ، عبادہ بن صامٹ، معاذ بن جبلؓ، اسعد بن زرارہؓ، سعد بن معاذؓ (جو اصل میں اوس سے تھے لیکن خزرج کے حلیف تھے) شامل تھے۔

غزوہ احد میں خزرج کے متعدد افراد شہید ہوئے۔ ان میں حنظلہ بن ابی عامرؓ (جنہیں "غسیل الملائکہ" کہا جاتا ہے) اور رفاعہ بن عبد المنذرؓ شامل ہیں

Published:

June 20, 2025

غزوہ خندق میں خزرج کے جوانوں نے خندق کی کھدائی میں اہم کردار ادا کیا، اور محاصرہ کے دوران دفاع میں پیش پیش رہے۔ معاذ بن جبلؓ اور سعد بن عبادہ جیسے صحابہ جنگی مشاورت میں بھی شریک ہوتے تھے۔

غزوہ خیبر، فتح مکہ، غزوہ حنین اور غزوہ تبوک جیسے دیگر اہم معرکوں میں بھی خزرج کے صحابہ کرام نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ بھرپور شرکت کی۔ یہی خزرجی صحابہ بعد ازاں اسلامی فتوحات، تعلیم، اور قضا کے میدان میں بھی نمایاں رہے۔ مثلاً معاذ بن جبلؓ کو نبی کریم ﷺ نے یمن کا قاضی اور معلم بنا کر بھیجا، اور ان کے علم و تقویٰ کی خود گواہی دی۔¹⁹

9. خزرج کے ممتاز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

1. سعد بن عبادہؓ: خزرج کے سردار، بیعت عقبہ میں شریک، جنگی مشاورت میں نمایاں۔
2. معاذ بن جبلؓ: علم و فتاویٰ میں ممتاز، نبی کریم ﷺ کے محبوب صحابی۔
3. اسعد بن زرارہؓ: سب سے پہلے مدینہ میں اسلام لانے والوں میں سے، مسجد نبوی کے بانیوں میں شامل۔
4. عبادہ بن صامتؓ: بیعت عقبہ کے شرکاء میں سے، قاضی اور معلم قرآن۔
5. حنظلہ بن ابی عامرؓ: غزوہ احد کے شہید، جنہیں فرشتوں نے غسل دیا۔

10. خزرج کا دورِ خلافت میں کردار

خزرج قبیلہ خلافت راشدہ کے قیام اور اس کے استحکام میں نہایت فعال کردار ادا کرتا رہا۔ خلفائے راشدین کی اطاعت، جنگوں میں شرکت، اسلامی نظام کے نفاذ میں معاونت اور مختلف ریاستی امور میں خدمات، قبیلہ خزرج کی دینی وابستگی اور عملی شرکت کا واضح ثبوت ہی ہے۔

خلافت ابو بکرؓ میں کردار

Published:
June 20, 2025

حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بیعت کے موقع پر خزرج اور اس کے مابین وقتی اختلاف پیدا ہوا، مگر بعد ازاں حضرت سعد بن عبادہؓ (سردار خزرج) نے، اگرچہ خود خلیفہ نہ بن سکے، مگر ان کے طرز عمل نے امت میں اتحاد کی راہ ہموار کی۔ خزرج کے دیگر افراد نے حضرت ابو بکرؓ کی بیعت کر کے امت کی یکجہتی میں کردار ادا کیا۔²⁰

خلافتِ عمرؓ میں خدمات

خلافتِ فاروقی میں خزرج کے سپاہی اور مشیر اہم عہدوں پر فائز رہے۔ حضرت محمد بن مسلمہؓ (خرزرجی صحابی) مدینہ میں حضرت عمرؓ کے دور میں پولیس کا سربراہ مقرر ہوا۔ اسی طرح شام، مصر اور عراق کی فتوحات میں خزرج کے افراد نے مثالی قربانیاں دیں۔²¹

خلافتِ عثمانؓ اور علیؓ میں کردار

خلافتِ عثمانؓ میں خزرج کے چند افراد اصلاحات میں شریک تھے۔ حضرت علیؓ کی خلافت میں جنگ جمل و صفین کے موقع پر بھی خزرج کے افراد نے مختلف گروہوں میں شرکت کی، تاہم اکثریت نے خلافتِ علیؓ کی حمایت کی اور کوفہ میں ان کی افواج کا حصہ بنے۔²²

11۔ خزرج کی علمی و سیاسی خدمات

قبیلہ خزرج کی خدمات صرف عسکری یا دفاعی میدان تک محدود نہ تھیں، بلکہ علمی، دینی، فقہی اور سیاسی شعبہ جات میں بھی ان کا کردار انتہائی اہم اور تاریخ ساز رہا ہے۔

علمی خدمات

Published:
June 20, 2025

خرزج کے بہت سے افراد علم حدیث، تفسیر اور فقہ میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔ حضرت ابوالدرداءؓ، حضرت ابویوب انصاریؓ، حضرت زید بن ثابتؓ جیسے

خرزجی صحابہ نے علم قرآن و حدیث کی تعلیم دی، کاتبِ وحی رہے، اور فتویٰ نویسی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔²³

- حضرت زید بن ثابتؓ نے قرآن کی جمع و تدوین میں کلیدی کردار ادا کیا، جو خلافتِ ابو بکرؓ اور عثمانؓ دونوں کے ادوار میں قابل ذکر ہے۔
- خرزجی تابعین میں امام ابو حازم سلمی، سعید بن مسیب، اور عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ جیسے جلیل القدر علماء بھی شامل تھے جنہوں نے مدینہ میں علمی روایت کو برقرار رکھا۔

سیاسی خدمات

خرزج کے افراد نے نہ صرف خلافتِ راشدہ بلکہ بنو امیہ کے ابتدائی دور میں بھی سیاست میں بھرپور شرکت کی۔ ان کے بعض افراد گورنر، مشیر اور قاضی جیسے اہم مناصب پر فائز رہے۔

- حضرت محمد بن مسلمہؓ کو حضرت عمرؓ نے قاضی اور محتسب مقرر کیا۔ وہ بدعنوانی اور ظلم کے خلاف سخت موقف رکھنے کے باعث مشہور تھے۔²⁴
- بنو امیہ کے خلاف احتجاج اور حق گوئی میں بھی خرزج کے علماء و رہنماؤں کا کردار نمایاں رہا، جنہوں نے ظلم کے خلاف آواز بلند کی۔

12. اسلامی تاریخ میں خرزج کا مجموعی اثر و اہمیت

خرزج قبیلہ، اسلامی تاریخ کے ابتدائی اور فیصلہ کن دور میں ایک نہایت مؤثر کردار کا حامل رہا ہے۔ مدینہ (یثرب) میں اوس و خرزج دو مرکزی قبائل تھے، جن میں خرزج کی عددی اکثریت اور سیاسی اہمیت نے انہیں پیغمبر اکرم ﷺ کے استقبال اور اسلام کے فروغ میں نمایاں مقام عطا کیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ سے ہجرت کی، تو اہل خرزج نے نہ صرف آپ ﷺ کا پر جوش استقبال کیا بلکہ آپ ﷺ کے جان و مال کے تحفظ کا عہد کیا، جسے بیعت عقبہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔²⁵

Published:
June 20, 2025

قبیلہ خزرج نے مدنی دور میں غزوات، معاہدات، تبلیغ اسلام، اور خلافتِ راشدہ کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا۔ غزوہ بدر، احد، خندق، اور دیگر معرکوں میں خزرج کے جوانوں نے غیر معمولی شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ حضرت سعد بن عبادہ، جو خزرج کے سردار تھے، انصار میں سب سے ممتاز شخصیت شمار ہوتے ہیں²⁶

ان کی قیادت اور اثر و رسوخ نے مدینہ کے سیاسی توازن کو مستحکم کیا اور اسلامی ریاست کے ابتدائی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد دی۔ خزرج قبیلہ نہ صرف عسکری و سیاسی امور میں متحرک رہا بلکہ علمی، دینی، اور انتظامی شعبوں میں بھی ان کا کردار ناقابلِ فراموش ہے۔ حضرت زید بن ثابتؓ، جو خزرج کے فرد تھے، قرآن کے کاتب اور جمع کنندہ بنے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ خزرج علمی حلقوں میں بھی ممتاز تھے۔ خزرج کی خواتین بھی میدانِ عمل میں پیچھے نہ رہیں۔ امِ مملکہ (نسبہ بنت کعب) خزرجی خاتون تھیں جو غزوہ احد میں رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرتے ہوئے زخمی ہوئیں۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خزرج کا کردار صرف مردوں تک محدود نہ تھا بلکہ خواتین بھی اسلام کے لیے قربانیاں دے رہی تھیں۔ مدینہ میں اسلامی معاشرے کی تشکیل، مواخات کا نظام، مسجد نبوی کی تعمیر، اور یہودیوں کے ساتھ معاہدات میں خزرج نے دیگر انصار کے ساتھ مل کر بنیادیں مضبوط کیں۔ خلافت کے آغاز پر سفینہ بنی ساعدہ میں حضرت سعد بن عبادہ کو خلافت کے لیے پیش کیا جانا، خزرج کی سیاسی قوت کی علامت ہے۔

27 -

نتائج و تجزیہ

خزرج کا کردار اسلامی تاریخ میں ایک ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس قبیلے کی خصوصیت یہ تھی کہ اس نے نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس کے ساتھ

Published:
June 20, 2025

وفاداری اور دین اسلام کے ساتھ بے مثال وابستگی کا ثبوت دیا۔ ان کا کردار وقتی یا محدود نہ تھا، بلکہ اسلام کے آفاقی پیغام کو زمین پر نافذ کرنے کے لیے خزر جی افراد نے مسلسل قربانیاں دیں۔

تجزیاتی طور پر دیکھا جائے تو خزر جی کا اثر چار بنیادی پہلوؤں میں نمایاں نظر آتا ہے:

- **دعوت و نصرت کا جذبہ:** مکہ کے مظلوم مسلمانوں کے لیے پناہ گاہ فراہم کرنا اور رسول اللہ ﷺ کی قیادت میں نئے معاشرے کی بنیاد ڈالنا، خزر جی کے جذبہ ایمان کی غمازی کرتا ہے۔
- **سیاسی و عسکری کردار:** خزر جی نے نہ صرف مدینہ میں سیاسی قیادت میں شمولیت اختیار کی بلکہ تمام غزوات میں عسکری خدمات بھی سرانجام دیں۔ ان کی شرکت نے مسلمانوں کی عسکری قوت میں اضافہ کیا۔
- **علمی و دینی خدمات:** قرآن کی تدوین، حدیث کی روایت، اور فقہی مسائل میں خزر جی کے افراد نے نمایاں خدمات انجام دیں۔
- **سماجی و تمدنی اثرات:** خزر جی نے اسلام کے اصولوں پر مبنی ایک نیا تمدن قائم کرنے میں کردار ادا کیا، جو اخوت، عدل، مساوات، اور مواخات پر مبنی تھا۔

حوالہ جات

- ¹ ابن هشام، عبد الملك بن هشام - السيرة النبوية - بيروت: دار المعرفه، 2001، جلد 1، ص 233.
- ² ابن سعد، محمد - الطبقات الكبرى - بيروت: دار صادر، 1990، جلد 1، ص 218.
- ³ البلاذري، احمد بن يحيى - انساب الاشراف - بيروت: دار الفكر، 1974، جلد 1، ص 246.
- ⁴ ابن خلدون، عبد الرحمن - تاريخ ابن خلدون - القاهرة: دار الفكر العربي، 1981، جلد 2، ص 54.
- ⁵ الزرقاني، محمد بن عبد الباقي - شرح المواهب اللدنية - بيروت: دار الكتب العلمية، 1996، جلد 1، ص 403.
- ⁶ واقدى، محمد بن عمر - المغازي - بيروت: عالم الكتب، 1984، جلد 1، ص 32.
- ⁷ القرآن الكريم - سورة الحشر: آيت 9.
- ⁸ ابن هشام، عبد الملك بن هشام، السيرة النبوية، بيروت: دار الكتب العلمية، 2001، جلد 1، ص 216.
- ⁹ شبلي نعماني - سيرت النبي، لاهور: ندوي كتب خانہ، 2003، جلد 1، ص 162-164.
- ¹⁰ ابن هشام، عبد الملك - السيرة النبوية، بيروت: دار المعرفه، 2001، جلد 1، ص 430-428.
- ¹¹ الطبري، محمد بن جرير - تاريخ الرسل والملوك، تحقيق: محمد ابو الفضل، القاهرة: دار المعارف، 1960، جلد 2، ص 145-148.
- ¹² ابن سعد، محمد - الطبقات الكبرى، بيروت: دار صادر، 1990، جلد 1، ص 216-219.
- ¹³ بخاري، محمد بن اسماعيل - صحيح البخاري، كتاب: المغازي، باب: مواخات النبي ﷺ بين اصحابه، حديث: 3781.
- ¹⁴ واقدى، محمد بن عمر - المغازي، جلد 1، ص 85-88.
- ¹⁵ ابن هشام، * السيرة النبوية *، جلد 1، دار الكتب العلمية، بيروت، 2001، ص 426.
- ¹⁶ البلاذري، * انساب الاشراف *، تحقيق: سهيل زكاد، دار الفكر، بيروت، 1996، جلد 1، ص 370.
- ¹⁷ القرآن الكريم، سورة الحشر: آيت 9.
- ¹⁸ ابن سعد، * الطبقات الكبرى *، دار صادر، بيروت، جلد 3، ص 133.
- ¹⁹ الواقدى، * المغازي *، جلد 1، تحقيق: مارسدن جونز، أكسفورد يونيورسٹی، 1966، ص 225.
- ²⁰ البخاري، * الصحيح *، كتاب: المغازي، باب: بعث معاذ بن جبل إلى اليمن، حديث: 4342.
- ²¹ ابن هشام، عبد الملك - * السيرة النبوية * - القاهرة: دار المعارف، 2001، جلد 2، ص 501.
- ²² طبري، محمد بن جرير - * تاريخ الأمم والملوك * - بيروت: دار الكتب العلمية، 1997، جلد 3، ص 65.
- ²³ بلاذري، احمد بن يحيى - * انساب الاشراف * - بيروت: دار الفكر، 1996، جلد 1، ص 582.
- ²⁴ ابن سعد، محمد - * الطبقات الكبرى * - القاهرة: دار صادر، 2000، جلد 3، ص 150.

Published:

June 20, 2025

²⁵خضري، محمد- *محاضرات في تاريخ الأمم الإسلامية: الدولة الراشدة*- القاهرة: مكتبة دار السلام، 2003، ص214-

²⁶ابن هشام، عبد الملك- السيرة النبوية، بيروت: دار المعرفة، 2001، جلد 2، ص42-

²⁷بخاري، محمد بن اسماعيل- صحيح البخاري، كتاب: فضائل الصحابة، باب: حديث حنيفة بن ساعدة، حديث رقم 3667-